بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظــــرات

مجھے افسوس ہے اور میں اس کے لئے معذرت خواہ ہوں کہ صفر کا رسالہ بھی ارادہ کے مطابق مقررہ وقت پر یعنی تاریخ موعود یکم صفر کو پیش نہ کیا جا سکا ۔ اور یکم صفر کی بجائے رسالہ ۲۸ ۔ ۲۹ صفر کو حوالہ ڈاک کیا گیا ۔ جبکہ اس میں شامل مواد اسی کُل کا ایک جز تھا جو ۱۱ اکتوبر/۳۰ ذوالقعدہ کو پریس بھیج دیا گیا تھا اور جسے ابتدائی پروگرام کے مطابق یکم محرم کو شائع ہو جانا تھا ۔ ربیع الاول کا یہ شمارہ بھی اسی کل کا ایک جز ہے جسے نمبر کی صورت میں یکم محرم کو شائع ہونا تھا ۔ دیکھئے اس پر کیا گذرتی ہے اور یہ کب شائع ہوتا ہے ۔

جیسا کہ عرض کیا گیا ربیع الاول کا شمارہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جس کو صدی ھجری کی تقریب سے خصوصی شمارے کا درجہ دیا گیا تھا ۔ لیکن اس مہینے کی ایک خصوصی بات یہ بھی ہے کہ یہ ظہور قدسی کا مہینہ ہے ۔ اس مہینے میں وہ ھستی پیدا ہوئی تھی جس کے ذریعے اس زمین پر خدا کے دین ، اسلام کی تکمیل ہوئی ۔ جس کی زندگی اھل جہاں کے لئے اسوہ حسنہ قرار پائی ۔ جس نے دنیا کو جینے کا قرینہ سکھایا اور انسان کو اشرف المخلوقات کے شایان شان زیست کے آداب بتائے ۔ جس کی تعلیم رہتی دنیا تک حق و صداقت کی پہچان کے لئے معیار ہے ۔ اور جو عصر حاضر میں اعلی اخلاقی اقدار کا واحد سرچشمہ ہے ۔ جس کے پیغام میں عرب اور عجم کی وسعتیں گم ہو گئیں ۔ جس کی تعلیم مشرق و مغرب میں ایک نئے دور کا آغاز بنی ۔ جس کے

فرمان نے اسود و احمر کے امتیاز کو مٹایا ۔ جس نے اس زمین پر آسمان کی بادشاھت قائم کی ۔ جس نے اللہ کی کتاب قرآن کو دستور حیات بنا کر اس کی اساس پر ایک ایسی امت کھڑی کی ، اس دنیا سے شر و فساد کو مٹا کر خیر و صلاح اور امن و سلامتی کا احیاء جس کا نصب العین ہے ۔ یہ امت گزشتہ ۱۴ سو سال سے بلا انقطاع تسلسل ھاتھ میں چراغ مصطفوی لیکر شرار بولھبی سے ستیزہ کار ہے ۔ اگر اس کے ھاتھ میں یہ چراغ نہ ھوتا تو وہ خود کب کی مٹ چکی ھوتی ۔ اس امت کو اپنے وجود کے لئے قیامت تک اس ھستی کی ضرورت رہے گی ۔ اس ھستی سے قطع تعلق اس امت کے لئے پیغام اجل ثابت ھو گا ۔ امت مسلمہ کو اپنی بقا کی جنگ میں جہاں سے تازہ بتازہ مدد مل سکتی ہے وہ اپنے قائد و پیشوا ، رھبر و رھنما ، ھادی و مقتدی ، احمد مجتبی ، محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً کے دئیے ھوئے اسلحہ خانے سے مل سکتی ہے ، جس کے ذخائر لا محدود ھیں ۔ اور جس کے گلشن میں علاج تنگی داماں بھی ہے

اس شمارے میں صدی ھجری تقریبات کا عکس بھی ہے اور عید میلادالنبی ﷺ کی روایت کا پر تو بھی ۔ ان دونوں کا تعلق چونکہ ایک ھی ذات سے ہے اس لئے ان میں باھم کوئی مغائرت نہیں ۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ یہ دونوں باتیں ایک جگہ جمع ھو گئی ھیں ۔ اس لحاظ سے فکر و نظر کا یہ شمارہ صدی ھجری نمبر کا حصہ سوم بھی ہے اور سیرۃ النبی صلعم کی اشاعت خاص بھی ۔ اس شمارے کے دو مضامین ,,کامل و کامیاب رھنما ،، اور ,,ختمی مرتبت کی سیرت کا معاشی پہلو ،، اس اشاعت خاص سے راست تعلق رکھتے ھیں ۔

★ ★ ★ ★ ★